آلو، پیاز اور مرچ کا حیران کن راز

Muhammad Usman Hanif

سورج کی سنہری کرنیں کچن کی کھڑکی سے اندر آ رہی تھیں اور پورا باورچی خانہ بالکل خاموش تھا۔ ٹوکری میں رکھے آلو، پیاز ور مرچ اکیلے بیٹھے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔ اچانک ماحول میں ایک ہلچل سی پیدا ہوئی اور ان کے درمیان بات چیت شروع ہو گئی۔

و نے اپنے آپ کو سیدھا کیا اور مغرور انداز میں گردن اکڑا کر بولا۔ اس نے کہا کہ میں کچن کا سب سے خاص رکن ہوں اور میرے ہیر ہر کھانا بالکل ادھورا ہوتا ہے۔ اس کا گول مٹول روپ دیکھ کر سب مسکرانے لگے۔

پیاز آلو کی بات سن کر اپنی ہنسی نہ روک سکا اور زور زور سے قہقہے لگانے لگا۔ اس نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ تم اتنے خاص کہاں ہو، لوگ تو تمہیں ابال کر کھا جاتے ہیں۔ پیاز کی اس بات پر ٹوکری کے دوسرے مسالے بھی مسکرانے لگے۔

ان دونوں کی بحث سن کر سرخ مرچ کا غصہ ساتویں آسمان پر پہنچ گیا اور اس کا چہرہ مزید لال ہو گیا۔ مرچ نے غصے سے تپ کر کہا کہ تم دونوں خاموش ہو جاؤ، اصلی طاقت اور تکھا ذائقہ تو صرف میرے اندر ہی چھپا ہوا ہے۔

ینوں سبزیاں ایک دوسرے سے اپنی برتری ثابت کرنے کے لیے ونچی آواز میں بحث کرنے لگیں۔ کچن کی ٹوکری میں ایک مزے دار اور گرما گرم مقابلہ جاری تھا جہاں ہر کوئی خود کو کچن کا بادشاہ سمجھ رہا تھا۔

چانک کچن کے بڑے لکڑی کے دروازے کے کھلنے کی بھاری واز آئی اور پورے کچن میں سناٹا چھا گیا۔ ایک آدمی مسکراتے ہوئے باورچی خانے کے اندر داخل ہوا اور ٹوکری کی طرف بڑھنے لگا۔

دروازے کی آواز سنتے ہی آلو، پیاز اور مرچ ڈر کے مارے ہانپنے لگے اور چپ چاپ ٹوکری کے کونے میں چھپ گئے۔ تینوں کی سانسیں رک گئیں اور وہ خوف سے ایک دوسرے کے ساتھ سمٹ کر بیٹھ گئے۔

دمی نے ٹوکری میں ہاتھ ڈالا اور مسکراتے ہوئے بولا کہ آج تو بں ان تینوں کو ملا کر ایسی بہترین ڈش بناؤں گا کہ سب انگلیاں چاٹتے رہ جائیں گے۔ اس کے چہرے پر ایک مزیدار کھانا بنانے کی خوشی صاف نظر آ رہی تھی۔

آدمی کی بات سن کر آلو، پیاز اور مرچ نے حیرت سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور ان کا سارا ڈر غائب ہو گیا۔ آلو نے مسکرا کہا کہ لگتا ہے ہماری لڑائی کا انجام آخرکار ایک ہی پلیٹ میں جا کر ہو گا!

نوں سبزیوں کو اپنی حماقت کا احساس ہوا اور وہ ایک ساتھ زور
ِور سے ہنسنے لگیں۔ اب وہ الگ الگ لڑنے کے بجائے ایک ساتھ مل
کر ایک بہترین اور ذائقہ دار ڈش بننے کے لیے بالکل تیار تھیں۔